

جمعہ کا خطبہ

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں؛ ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہم اپنی روحوں کے شر اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! اس پر، اس کے خاندان اور تمام صحابہ پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرما۔

میں تمہیں، اے اللہ کے بندو، اور سب سے پہلے خود کو، اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ یہ اس کا حکم ہے جو ہم سے پہلے والوں اور ہمارے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”اور ہم نے ان لوگوں کو جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے تھے اور تمہیں بھی حکم دیا کہ اللہ سے ڈرو“ (سورہ النساء: 131)

اے مسلمان بھائیو! عربوں کی وراثت میں ملنے والی کہاتوں میں ایک ایسی کہانی ہے جس میں گہرا سبق ہے: تین بیلوں اور شیر کی کہانی۔ ایک سفید بیل، ایک سرخ بیل اور ایک کالا بیل ایک ساتھ رہتے تھے، جب تک وہ متحد رہے، محفوظ رہے، کیونکہ شیر ان کے قریب آنے کی جرأت نہ کرتا تھا۔ لیکن جب شیر نے ان کے درمیان پھوٹ اور دھوکہ ڈالا، تو وہ ایک ایک کر کے ان پر غالب آگیا۔ آخری بیل نے، کھائے جانے سے پہلے کہا: ”میں اس دن کھایا گیا جب سفید بیل کھایا گیا۔“

اے اللہ کے بندو، یہی حال ہے: دشمن ایک متحد امت پر غالب نہیں آسکتا، لیکن اگر وہ اسے تقسیم شدہ پاتا ہے، تو وہ ایک ایک کر کے اسے فتح کر لیتا ہے۔

آج ہم اپنی حقیقت میں دیکھتے ہیں کہ جسے ”داؤد کا شیر“ کہا جاتا ہے، یعنی اسرائیل، تباہی اور جارحیت پھیلا رہا ہے: اس نے غزہ کا محاصرہ کیا، لبنان پر بمباری کی، شام پر حملہ کیا اور گزشتہ مہینوں میں یمن اور ایران پر حملہ کیا۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب امت مسلمہ خاموش اور تقسیم شدہ ہے۔ اگر ہر ملک کہتا ہے کہ ”یہ میرا معاملہ نہیں ہے“، تو کوئی بھی محفوظ نہیں رہے گا۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: ”مومنوں کی مثال ان کی باہمی محبت، رحم اور ہمدردی میں ایک جسم کی طرح ہے؛ جب اس کا ایک حصہ تکلیف میں ہوتا ہے، تو پورا جسم بے خوابی اور بخار سے متاثر ہوتا ہے“ (مسلم نے روایت کیا)۔

لیا یہ جائز ہے کہ اس امت کا ایک حصہ۔ فلسطین اور غزہ۔ تکلیف میں ہو اور ہم خاموش اور لاپرواہ رہیں؟ خاموشی غداری ہے، اور تقسیم تباہی ہے۔ ہماری نجات صرف اتحاد اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے میں ہے۔

میں یہ کہتا ہوں اور اپنے لیے، تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر گناہ کی مغفرت اللہ سے مانگتا ہوں۔ تو اس سے مغفرت مانگو، کیونکہ وہ سب سے زیادہ بخشنے والا، سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کی رحمت کے لیے، اور ہم اس کا شکر ادا کرتے ہیں اس کی ہدایت اور احسان کے لیے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی عظمت کو بلند کرنے کے لیے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، جو اس کی رضامندی کی طرف بلاتے ہیں۔ اے اللہ! اس پر، اس کے خاندان، صحابہ اور بھائیوں پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرما۔

آگے بڑھیں، اے اللہ کے بندو: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے صحیح احادیث آخر زمانہ میں مہدی کا ذکر کرتی ہیں، ایک شخص جو نبی کے خاندان سے ہوگا، جسے اللہ تعالیٰ بھیجے گا تاکہ زمین کو ظلم اور نا انصافی سے بھر جانے کے بعد انصاف اور مساوات سے بھر دے، اور اپنی قیادت میں امت کو متحد کرے۔

لیکن جان لیں کہ مہدی آج کی ہماری ذمہ داریوں کا تبادلہ نہیں ہوگا۔ وہ اس مٹی کی طرح ہے جو اینٹوں کو جوڑتی ہے، اور تم۔ مشرق سے مغرب تک امت مسلمہ۔ وہ اینٹیں ہو۔ اگر اینٹیں بکھری ہوئی اور تقسیم شدہ ہوں، تو وہ کیا اکٹھا کرے گا؟ لیکن اگر اینٹیں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑی اور متحد ہوں، تو مہدی آئے گا اور اللہ کے اذن سے انہیں مضبوط اور مستحکم کرے گا۔

لہذا یہ نہ کہو کہ ”جب مہدی ظاہر ہوگا، ہم متحد ہوں گے۔“ آج متحد ہو جاؤ۔ مستقبل کا انتظار نہ کرو کہ تم اٹھو۔ اب اٹھو۔ آج غزہ کی حمایت کرو۔ آج فلسطین کا دفاع کرو۔ لبنان، شام، یمن، ایران اور ہر اس مسلم سرزمین کے ساتھ کھڑے ہو جو حملے کا شکار ہے۔

اے دنیا کے مسلمانو، مشرق اور مغرب میں، ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ میں: تمہاری ذمہ داری صرف دعایا ہمدردی تک محدود نہیں ہے۔ تمہیں سیاسی طور پر عمل کرنا ہوگا، اپنی حکومتوں سے عملی موقف کا مطالبہ کرنا ہوگا۔ اگر فوجوں کے ساتھ نہیں، تو سفارت کاری کے ساتھ، اور اگر طاقت کے ساتھ نہیں، تو بائیکاٹ، پابندیوں اور سیاسی و اقتصادی دباؤ کے ساتھ۔ یہ سب مظلوموں کی حمایت کے ذرائع ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک اللہ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اندر کی حالت نہ بدلیں“ (الرعد: 11)۔

اے مسلمانو! توبہ، اصلاح اور اتحاد کی طرف جلدی کرو، تاکہ جب اللہ کا وعدہ آئے، ہم ان لوگوں میں شامل ہوں جو فتح اور باختیار بنانے کے مستحق ہیں۔

اے اللہ! مسلمانوں کی صفوں کو متحد کر، ان کے دلوں کو ملاؤ اور ان کے الفاظ کو حق پر یکجا کر، اے رب العالمین۔ اے اللہ! غزہ، فلسطین اور تمام مسلم سرزمینوں میں مظلوموں کو فتح عطا فرما۔ اے اللہ! ان کے دلوں کو مضبوط کر، ان کے قدموں کو ثابت قدم رکھ اور انہیں تیرے اور ان کے دشمن پر فتح عطا فرما۔ اے اللہ! صیہونیوں کی سازشوں کو ان کے خلاف پلٹ دے اور ان کی چالوں کو ان پر واپس کر، اے قوی، اے عزیز۔

اور اس پر درود و سلام بھیج جس کے لیے اللہ نے ہمیں دعا کرنے اور سلام بھیجنے کا حکم دیا، جیسا کہ اس نے، بلند مرتبہ نے فرمایا: ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور پورے اخلاص سے سلام پیش کرو“ (الاحزاب: 56)۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد، ان کے خاندان اور تمام صحابہ پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرما۔ اللہ راشدین خلفاء، تمام صحابہ اور تیری رحمت سے ہم سب سے راضی ہو، اے رحیموں میں سب سے زیادہ رحیم۔

اے اللہ کے بندو! بے شک اللہ انصاف، احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے، اور وہ فحاشی، برائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اللہ کو، جو عظیم اور بلند ہے، یاد کرو، تو وہ تمہیں یاد کرے گا۔ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو، تو وہ انہیں بڑھائے گا۔ اللہ کا ذکر سب سے عظیم ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ تم کیا کرتے